دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دین کی انسانی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

① تعارف

② دین کا مفہوم

i- لفظی معانی

ii- قرآن کی اصطلاح میں دین کا استعمال (لفظ)

iii- شریعت کی روح سے دین

iv- ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق دین کی تعریف

③ مذہب کا مفہوم

i- لفظی معانی۔

ii- اصطلاحی معانی

iii- ای۔بی۔ ٹیلر کے مطابق مذہب

iv- پروفیسر وائٹ ہیڈ کے مطابق مذہب

v- ایمائیل درخائم کے مطابق مذہب

vi- میتھیو آرنلڈ کے مطابق مذہب

vii- ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب

④ دین اور مذہب میں فرق

⑤ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

i- دین بنی نوع انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔

ii- دین انسان کو تاریکی سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے

iii- دین واضح راستہ فراہم کرتا ہے۔

iv- الہامی دین علم و حکمت کا ذریعہ ہے۔

v- دین حق و باطل میں فرق کر کے نظام عدل و انصاف قائم کرتا ہے۔

vi- دین اپنے پیروکاروں کی اخلاقی تربیت کرتا ہے

vii- دین زندگی گزارنے کے جامع اصول سکھاتا ہے

viii- دین انسان کو ایک نصب العین عطا کرتا ہے

ix- دین اپنے پیروکاروں میں دہرا نظام احتساب قائم کرتا ہے

x- دین انسان کا روحانی علاج ہے

⑥ حاصل کلام

Scanned with CamScanner

1۔ تعارف

جب اللہ نے انسان کو اِس دنیا میں بھیجا تو اس کی جسمانی ضروریات کے ساتھ ساتھ روحانی ضروریات کا بھی سامان کیا۔ پہلا شخص جسے اللہ نے اِس دنیا میں بھیجا وہ ہدایت یافتہ پیغمبر تھا۔ اُس کے بعد جب لوگوں میں گمراہی پھیلی تو وقتاً" فوقتاً" اللہ نے اپنے انبیاء کے ذریعے لوگوں کی ہدایت کا سامان کیا جن کی تعلیمات معمولی فرق کو چھوڑ کر ایک ہی تھیں مگر بعد میں لوگوں نے اُن الہامی مذاہب میں تبدیلیاں کر لیں جیسے کہ یہودیت اور عیسائیت انہی انسان کی خود ساختہ تبدیلیوں سے ایک دوسرے سے مختلف مذاہب بن گئے جو کہ درحقیقت اللہ کی توحید پر قائم مذاہب تھے۔ اللہ نے الہامی مذاہب کو کاملیت اور جامعیت دین اسلام کی صورت عطا کی۔ مختلف انبیاء جو پیغام لے کر آئے انہیں حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والے قرآن کریم کی شکل میں مکمل اور عالمگیر کر دیا اور اسلام کو دین کا نام دیا جو زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق کامل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی
و رضیت لکم اسلام دینا۔ (المائدہ: ۵۳)

ترجمہ: آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا
تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور اسلام کو تمہارے لیے
بطورِ دین پسند کر لیا۔

2۔ دین کا مفہوم

i لغوی معانی لفظ "دین" عربی زبان و ادب میں کئی معانی میں استعمال ہوا ہے۔ اگر ان تمام استعمالات کو مدِنظر رکھا جائے تو وہ بنیادی طور پر چار تصورات کی ترجمانی کرتے ہیں: i) کسی صاحب اقتدار کی طرف سے اقتدار و غلبہ ii) صاحب اقتدار کی اطاعت iii) طریقہ کار جس پر عمل کیا جائے iv) جزو سزا

ii- قرآن کی اصطلاح میں لفظ دین کا استعمال

قرآن کی زبان میں لفظ "دین" ایک پورے نظام زندگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس سے مراد ایسا نظام زندگی ہے جس میں انسان کسی کا اقتدار اعلیٰ تسلیم کر کے اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اس کے دیے ہوئے نظام کے مطابق زندگی بسر کرے۔ اطاعت و فرمانبرداری کی صورت میں انعام کی امید رکھے اور نافرمانی کی صورت میں سزا کا حقدار ہو۔ یہ اقتدار اعلیٰ اور حاکمیت اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے اور اسلام وہ دین ہے جو اس حاکمیت کی بنیاد پر قائم ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے صحیح طریقہ زندگی قرار دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران-۱۹)

ترجمہ: بے شک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔

iii- شریعت کی روح سے دین

شریعت کی روح سے دین چار چیزوں کا مجموعہ ہے:

۱- اللہ تعالیٰ کا اقتدار اعلیٰ

۲- اللہ تعالیٰ کے لامحدود اختیارات کے مقابلہ میں اطاعت و فرمانبرداری

۳- اللہ کی حاکمیت کی بنیاد پر قائم ہونے والا نظام فکر

۴- جزاو سزا جو اس نظام کی وفاداری و اطاعت یا نافرمانی اور سرکشی پر دی جائے گی

iv- ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق دین کی تعریف

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق دین چھ چیزوں کا مجموعہ ہے۔

عقائد، عبادات، سماجی رسومات، معاشی نظام، معاشرتی نظام اور نظام انصاف

ج- مذہب کا مفہوم

ا- لفظی معانی

Scanned with CamScanner

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معانی ہے "طریقہ یا راستہ"

ii- اصطلاحی معانی

اصطلاح میں مذہب سے مراد کسی مافوق الفطرت خدا یا دیوتا کی بات ماننا۔

iii- ای۔ بی۔ ٹیلر کے مطابق مذہب

ای۔ بی ٹیلر کے مطابق مذہب "روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے"۔

iv- پروفیسر وائٹ ہیڈ کے مطابق مذہب

پروفیسر وائٹ ہیڈ نے مذہب کی تعریف کچھ اس طرح کی ہے:

"مذہب اعتقاد کی اُس قوت کا نام ہے جس سے انسان کو اندرونی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ مذہب سچائیوں کے اُس مجموعے کو کہتے ہیں جس میں یہ قوت ہوتی ہے کہ وہ انسان کے کردار میں تبدیلی پیدا کر سکیں۔ بشرطیکہ اُسے خلوص کے ساتھ قبول کیا جائے اور دانائی کے ساتھ سمجھا جائے"۔

v- ایمائیل درخائم کے مطابق مذہب

"خدا کی ذات سے متعلق عقائد پر عمل کرنا مذہب کہلاتا ہے"۔

vi- میتھیو آرنلڈ کے مطابق مذہب

میتھیو آرنلڈ کے مطابق مذہب "جذبات سے متاثر اخلاق یا جذباتی اخلاق کا نام ہے"۔

vii- ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے:

"عقائد، عبادات اور سماجی رسومات"

4- دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں بنیادی فرق مندرجہ ذیل ہیں۔

مذہب	دین
مذہب ایک جزو ہے جو شرعی عبادات، عقائد اور سماجی رسومات پر مشتمل ہے۔	1)۔ دین ایک کل ہے جس کے مختلف اجزا ہیں مثلاً مذہبی جزو، سماجی سیاسی، معاشرتی و معاشی۔
مذہب صرف روحانی پہلو پر اثر انداز ہوتا ہے۔	2) دین روحانی پہلو کے ساتھ مادی پہلو کو بھی ساتھ لے کر چلتا ہے۔
مذہب ایک انفرادی معاملہ ہے۔	3) دین انفرادی و اجتماعی زندگی کی بات کرتا ہے۔
مذہب صرف حقوق اللہ پر بنیاد رکھتا ہے۔	4) دین حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کو بھی مدنظر رکھتا ہے
مذہب انسانی کا خود ساختہ بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ بدھ مت	5) دین الہامی ہے۔ جیسا کہ دین اسلام

5- انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین انسانی زندگی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انسان کو زندگی گزارنے کے لئے ایک ایسے ضابطے کی ضرورت ہوتی ہے جو اُس کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو ساتھ لے کر چل سکے۔ جس کی مشترکہ روح اُس کی زندگی کے ہر شعبہ میں پائی جائے جس سے ایک جزو دوسرے جزو سے مطابقت رکھے اور وحدت قائم ہو۔ سیاست، مذہب، معاشرت، معیشت ہر نظام میں ہم آہنگی ہو۔ یہ ضرورت انسان کی زندگی میں ایک جامع دین کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے جو کہ انسان کی فطری ضرورت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اپنا منہ سب سے موڑ کر یکسو ہو کر دین حنیفی کی طرف کر لیں یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ (الروم)

اس کے علاوہ کئی پہلو ہیں جو انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

1) دین بنی نوع انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔

دین کا بنیادی مقصد بنی نوع انسان کی رہنمائی کرنا ہے کیونکہ انسانی ذہن و عقل ایک محدود استطاعت رکھتے ہیں۔ ایسے میں ایک الہامی دین ہی انسان کی رہنمائی کرتا ہے اور جن چیزوں کا علم انسان نہیں رکھتا یا وہ انسان کے عقل و فہم سے بالاتر ہوں دین ہی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

" ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء " (النحل 89)

ترجمہ: اور ہم نے آپ پر ہر چیز کی وضاحت کرنے والی کتاب نازل کی جو مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے"

2) دین انسان کو تاریکی سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے

دین انسان کو جہالت کی تاریکی سے نکال کر آگہی کی روشنی کی طرف لے کر جاتا ہے۔ دین ایسی سادہ اور قابلِ عمل تعلیمات کا مجموعہ ہوتا ہے جو انسان کو ایک وحشی سے انسان بناتی ہیں۔ جیسے اسلام کی آمد سے پہلے اہلِ عرب جہالت کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے مگر اسلام نے آکر ان کی زندگیوں کو نورِ ہدایت سے منور کر دیا۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "ہم نے آپ پر کتاب نازل کی تاکہ آپ (رسول ﷺ) لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔ (ابراہیم - 1)

3) دین واضح راستہ فراہم کرتا ہے

انسانی فکر کو ایک راہ چاہیے جس سے وہ ان مسائل اور الجھنوں کو حل کر سکے جو فطرت اس کے سامنے

بیش تو کرتی ہے مگر غیر مشتبہ زبان میں ان کا حل پیش نہیں کرتی۔ ایسے میں دین ہی ان تمام الجھنوں کا حل اور ایک واضح راستہ فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں انسانوں سے مخاطب ہیں:

ترجمہ "تحقیق ہماری طرف سے تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو بہت سی باتیں تم پر ظاہر کرتا ہے"

(المائدہ - ۱۵)

۴) الہامی دین علم و حکمت کا ذریعہ

الہامی دین ہی انسان کو وہ علم و حکمت عطا کرتا ہے کہ وہ اپنی محدود سوچ سے بڑھ کر فیصلہ کر سکے۔ دین انسان کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ قدرتی آفات و جانوروں سے ڈرنا چھوڑ کر اپنے مقام کو پہچان سکے اور یہ جان سکے کہ یہ سب اللہ نے انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیے ہیں۔ انسان جو ایک زمانے میں قدرتی آفات اور جانوروں سے خوفزدہ ہو کر انہیں پوجنے لگا تھا دین کے ذریعے ہی ادراک حاصل کرتا ہے کہ اس کا کیا مقام ہے اور کیا اس کے شایان شان ہے۔

اللہ تعالیٰ کا انسان سے پہلا خطاب یہی تھا کہ "پڑھو"!

۱- اقراء - باسم ربك الذی خلق (العلق ۱-۲)

ترجمہ پڑھ - اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

۲- یٰسٓ - والقرآن الحکیم (یٰسٓ - ۱-۲)

ترجمہ یٰسٓ - قسم ہے قرآن کی جو حکمت والا ہے۔

۳- الرحمٰن - علم القرآن (الرحمٰن ۱-۲)

الرحمٰن - جس نے قرآن کی تعلیم دی۔

۵) دین حق و باطل میں فرق کر کے نظام عدل و انصاف قائم کرتا ہے

یہ دین ہی ہے جو اپنے لامحدود علم کے ذریعے انسان کو حق و باطل میں فرق کرنا سکھاتا ہے۔ اس دین کی بنیاد جس وحی الٰہی پر ہے وہ حق و باطل میں واضح فرق کرتی ہے تاکہ انسان باطل سے بچ کر حق پر قائم ہو اور عدل و انصاف کا معاملہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ترجمہ "رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور (جس میں) ہدایت کی اور حق و باطل میں فرق کرنے کے لئے واضح نشانیاں موجود ہیں (البقرہ ۱۸۵)

ایک اور مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ نازل کیا اور انہیں کتاب و میزان دی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

۴) دین اپنے پیروکاروں کی اخلاقی تربیت کرتا ہے

نیک اخلاق ہی ایک پرسکون معاشرے کی ضمانت ہیں۔ دین انسان کی اخلاقی تربیت کرتا ہے اور اس کی کردار سازی کرتا ہے تاکہ وہ انفرادی و اجتماعی زندگی میں مؤثر ثابت ہو۔ دین اخلاقی رذائل جیسا کہ حسد، غیبت، طعنہ زنی کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔
اللہ نے رسول ﷺ کو اعلیٰ اخلاق کا نمونہ بنا کر پیش کیا اور انسانوں کو آپ ﷺ کی اطاعت کا حکم دیا تاکہ وہ بھی اخلاق کے اعلیٰ درجے تک پہنچ سکیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا:

"انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق"

ترجمہ: بے شک مجھے اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجرات میں بیان فرمایا ہے:

ترجمہ: "اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔ ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو" (الحجرات ۱۲)

ترجمہ: "ایک دوسرے کو برے القاب سے مت پکارو (الحجرات ۱۱)

آپ ﷺ نے فرمایا:

"حسد سے بچو۔ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔"

مزید فرمایا

"اللہ کو محبوب ترین انسان وہ ہے جو اخلاق میں بہترین ہے"

Scanned with CamScanner

۷) دین زندگی گزارنے کے جامع اصول سکھاتا ہے۔

دین انسان کو پیدائش سے لے کر وفات تک مختلف مراحل میں کیا کیا جائے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے کیسے پیش آیا جائے۔ ایک اچھی اور صحت مند زندگی کیسے گزاری جانے کے متعلق اپنے لازوال اصولوں سے مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

دو لوگوں کو لڑتے دیکھ کر کیا معاملہ کیا جائے کسی کے گھر کیسے داخل ہوا جائے۔ اولاد، والدین، پڑوسی، یتیم، سائل سے کیسے پیش آیا جائے یہ سب بنیادی زندگی کے اصول سکھاتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

① جب مسلمانوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان میں صلح کروا دو۔ (بنی اسرائیل)

② "وبالوالدین احسانا" بنی اسرائیل

③ ترجمہ: اور والدین سے نیک سلوک کرو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ "اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو۔ (النور)

اللہ تعالیٰ نے مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے:

"اور مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو" (بنی اسرائیل)

حدیث آپ ﷺ نے فرمایا:

"وہ مسلمان نہیں جو اپنا پیٹ تو بھر لے
مگر اس کا پڑوسی بھوکا سوئے۔"

یتیموں اور سائلوں سے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فاما الیتیم فلا تقہر۔ واما السائل فلا تنہر (الضحیٰ ۹-۱۰)

ترجمہ: اب جو یتیم ہے اس پر سختی مت کرنا۔ اور جو سائل ہے اسے مت جھڑکنا۔

۸) دین انسان کو ایک نصب العین عطا کرتا ہے۔

چونکہ دین کی بنیاد حاکمیت الٰہی پر ہوتی ہے اس لئے دین انسان کی زندگی کا مقصد "رضائے الٰہی" کو قرار دیتا ہے۔

جب انسان کی زندگی کا مقصد اتنا اعلیٰ ہو اور وہ ایک لادین اور بے مقصد شخص سے کئی درجہ بہتر شہری ثابت ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر کام رضائے الٰہی کے لئے کرتا ہے۔ اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کو اپنا رفیق بنالے اُسے معلوم ہو اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے"۔ (المائدہ ، 56)

9) دین اپنے پیروکاروں میں دوہرا تصورِ احتساب قائم کرتا ہے۔

دین کی اہم بنیادوں میں سے ایک بنیاد جزو سزا کا تصور ہے۔ جب انسان جزا و سزا کے تصور سے آشنا ہو تو وہ اپنے ہر کام پر نظر رکھتا ہے اور ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ خود کو سزا سے بچا سکے۔ وہ نہ تو دنیا میں اور نہ ہی آخرت میں خود کو سزاوار دیکھنا چاہتا ہے کیونکہ اُسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہر عمل کا بدلہ پائے گا۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"فمن یعمل مثقال ذرۃ خیراً یرہ۔
ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ۔" (الزلزال ۷-۸)

ترجمہ: پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی اس کو دیکھ لے گا۔
اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی اس کو دیکھ لے گا"

"لہا ما کسبت وعلیہا ما اکتسبت" (البقرہ - ۲۸۶)

ترجمہ: "ہر شخص نے جو نیکی کی اس کا پھل اُسے کے لئے ہے اور جو بدی کی اُس کا وبال اُسی پر ہے"

10) دین انسان کا روحانی علاج ہے

انسان جب خدائی ہدایت سے محروم ہو کر صرف انسانی ذہن و فکر پر بھروسہ کرکے نظامِ زندگی بنانے کی کوشش کرتا ہے تو اُس میں کامیاب نہیں ہو پاتا بلکہ ناکامیوں میں گھر کر مایوسی اور الجھن کا شکار ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں دین ہی انسان کو روحانی سکون عطا کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "اور ہم نے قرآن نازل کیا جو مومنین کے لئے شفا و رحمت ہے"
(بنی اسرائیل - ۸۵)

سورۃ الرعد میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب (الرعد ، ۲۸)

ترجمہ: "بے شک اللہ کے ذکر میں ہی دلوں کا اطمینان ہے"

Scanned with CamScanner

١٦ حاصل کلام

اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے مختلف انبیاء کرام کو نازل فرمایا جن کی تعلیمات نے مختلف مذاہب کی شکل اختیار کر لی جیسا کہ یہودیت و عیسائیت اور ان الہامی مذاہب کو اللہ نے "دین اسلام" کی شکل میں اپنی تکمیل کو پہنچایا۔ دین انسان کی زندگی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دین انسان کو ہر شعبۂ زندگی سے متعلق کامل رہنمائی فراہم کرکے اس کی اخلاقی و مذہبی تربیت کرتا ہے تاکہ وہ معاشرے میں ایک فائدہ مند فرد ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی کامیابی حاصل کر سکے۔